4۔پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

علامہ اقبال

(1877ء۔۔۔1938ء)

ابتدائی حالات:

ہمارے قومی اور ملی شاعر، مفکر اور نظریہ پاکستان کے خالق علامہ محمد اقبال سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم سیالکوٹ سے حاصل کی لاہور سے فلسفے میں ایم اے کیا۔ اعلی تعلیم کے لیے اور وہاں لاہور ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ وطن واپسی پر وکالت کا پیشہ اختیار کیا 1930۔ میں خطبہ الہ آباد میں مسلمانوں کے لیے ایک الگ ملک کا نظریہ پیش کیا ۔۱۹۳۸ میں انتقال کیا اور لاہور میں بادشاہی مسجد کے قریب دفن ہوئے۔

پرسوز شاعری:

علامہ اقبال نے اردو فارسی دونوں زبانوں میں پورا سر اور پرسوں شاعری کی ہے۔ انہوں نے اپنی شاعری کا آغاز غزل گوئی سے کیا مگر بعد میں زیادہ تر توجہ نظم نگاری کی جانب مبذول کردی کیونکہ اپنا پیغام پہنچانے کا زیادہ موثر ذریعہ تھا ۔ اقبال کا دائرہ فکر مشاہدہ کائنات اور مطالعہ بہت وسیع تھا۔ آپ اللہ تعالی اور اس کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے عاشق تھے اور اس چاہت اور عقیدت کا اظہار جابجا ان کے کلام میں دکھائی دیتا ہے۔

خودی بے خودی کا فلسفہ:

اقبال نے محض روایتی عشق و عاشقی کے موضوعات سے ہٹ کر اپنی شاعری میں زندگی، کائنات، خدا، ابلیس، عقلو خرو، تصوف، قومیت، مردمومن، سیاست وملکۃ اور خودی اور بے خودی کا فلسفہ پیش کیا۔ اس میں کوئی شک

تصانیف:

"بانگ درا"، "بال جبریل" اور "ضرب کلیم "ان کی اردو شاعری کی کتابیں ہیں۔"ارمغان حجاز" میں بھی کچھ اردو نظمیں شامل ہیں جبکہ اس کا غالب حصہ فارسی میں ہے۔ فارسی کے دیگر شعری مجموعہ میں "پیام مشرق"، "جاوید نامہ"، "زبور عجم"، "رموز بے خودی" اور "اسرار خودی" شامل ہیں۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استوار	مضبوط، مستحکم	برگ و بار	درخت کے پتے اور پھل
ڈالی	شاخ، ٹہنی	سبق اندوز ہونا	سبق سیکھنا
سحاب	بادل، ابر، گھٹا	شاخ بریدہ	کٹی ہوئی شاخ
شجر	درخت	عہدِ خزاں	خزاں کا موسم
قاعدہ	طریقہ، دستور	نغمہ زن	نغمہ گانے والا